

اس کتاب پر مرادنا صوفیوں کے لیے لکھی گئی ہے اور اس کا مقصد تعلیم و ترویج ہے۔

URDU SECTION

تہذیب

مؤلف

حضرت مولانا مشتاق احمد رضا پرمکھاوی رحمۃ اللہ علیہ مؤلف اصحاب

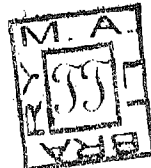
M.A. LIBRARY, A.M.U.



US4739

از کتاب خانہ مولانا مشتاق احمد رضا پرمکھاوی

۱۹۶۶ء



پدر	مادر	پسر	دختر	برادر	خواہر	خود	خویش
باپ	ماں	بیٹا	بیٹی	بھائی	بھین	اپنا	اپنا

اردو میں ترجمہ کرو

پدر	مادر	دختر	شما	برادر	من	خواہر	آہنہ
پسر	من	دختر	ما	کتاب	خود	قلم	خویش

فارسی میں ترجمہ کرو

اس کی ماں	تیرا لڑکا	ان کا بھائی	تمہارا باپ	اپنا گھر
میری بھین	پہری بیٹی	اپنا باپ	اس کا لڑکا	تیرا بھائی

سبق (سوم)

شش	شان	ت	تاں	م	ماں
اسکو	اسکا	تیرا	تجھکو	تمہارا	مکو
اسکا	انکو	انکا	تمہارا	مکو	میرا
ہمارا	ہمکو	ہمارا	ہمکو	ہمارا	ہمکو

اردو میں ترجمہ کرو

گفتش	منش	زوم	زود	پشتان	کتاب	خود	داد	امت
پس	پشتان	گفتش	روا	منش	کتابت	در	دید	ماں
خبر	دیدم	احمد	گفتش	بسن	دنت	قلم	خود	داد
امت	امت	امت	امت	امت	امت	امت	امت	امت

فارسی میں ترجمہ کرو

میں نے اس کو دیا انھوں نے ہم کو مارا میں نے کچھ خط لکھا انھوں نے مجھ کو نہ دیکھا
 ان کا گھر گر پڑا میرا لڑکا بھاگ گیا ان کا باپ مر گیا تیری لڑکی پڑھتی ہے
 تمہارا باپ بیٹھا ہے اس نے اس کو پکڑا تو نے میری کتاب پھاڑ ڈالی میں نے تیرا قدم توڑ ڈالا

۱۲ داؤد مش ۱۲ زرد ماں ۱۲ خط نوشتہ ۱۲ اسی طرح سبق کے مطابق ہی ضمیریں لادو +

سبق چہارم (۱۲)

اور آہنارا ترا شمارا مرا مارا
اس کو ان کو بچھ کو تم کو جو کو ہم کو

اردو میں ترجمہ کرو

اور ایدھی آہنارا شناختم ترا زوند شمارا اگر فتم مراد ایدھی
ترا آسودم آہنارا پروروم مرا بخشیدی شمارا بستم

فارسی میں ترجمہ کرو

مجھے میں نے دیکھا اُن کو تم نے پہچانا مجھے تم نے مارا تمہیں ہم نے پکڑا
اُس کو میں نے دیا ہمیں اس نے پالا ان کو میں نے آزمایا تجھے انھوں نے باندھا

سبق پنجم (۱۵)

است (ہے) نیست (نہیں) بود (تھا) بود (تھا)
خامہ کلاہ قمیص جامہ پاپوش پیر طفل زن
قلم ٹوپی کرتہ کپڑا جوتہ بوڑھا لڑکا عورت

اردو میں ترجمہ کرو

کتاب است خامہ نیست کلاہ است قمیص نیست پیر بود جوان نبود
طفل است زن نیست پاپوش بود جامہ بود کتاب بود خامہ نبود

فارسی میں ترجمہ کرو

قلم ہے کتاب نہیں کرتہ نہ تھا ٹوپی تھی جوتہ ہے ٹوپی نہیں
جوان تھا بوڑھا نہ تھا لڑکا ہے عورت نہیں قلم تھا عورت نہ تھی

سین ہشتم (۶)

از (سے) تا (تک) پر (اوپر) در (میں) با (ساتھ) را (کو)
برائے (واسطے) اسپ (گھوڑا) آب (پانی) نان (روٹی)

آر دو میں ترجمہ کرو

از صبح تا شام بر اسپ سوار است در خانہ رختی و برادر زدی یا پدر
بر کلاه غبار است برائے مادر نان خریدیم آب آلودہ در پی آوردیم

فارسی میں ترجمہ کرو

مسجد میں قرآن پڑھا گھر سے مدرسہ تک دوڑا سر پر ٹوپی نہیں میرے
واسطے گھوڑا لایا روٹی میں نیک ہے پانی سے وضو کیا باپ کیساتھ نماز پڑھی

سین ہفتم (۷)

چہ چہا چگونہ کچا کے کہ گرا گرام
کیا کیوں کس طرح کہاں کب کون کس کو کونسا

آر دو میں ترجمہ کرو

چہ آورید چہ رفتی چگونہ بستی بازو کچا است او کے شواہد آمد
نان کہ آورد آب کہ برد کدام کتاب بخوانی چہا برادر آری کتابم گرا دادی

فارسی میں ترجمہ کرو

تو کیا لکھتا ہے باپ کہاں ہے اس کو تو نے نیوں مارا یہ کونسا قلم ہے
تو کب جائے گا وہ کس طرح آیا تو نے میرا گھوڑا کس کو سونپا
تو کونسی کتاب پڑھتا ہے

سبق ہفتم (۸)

ہنوز ابھی اب تک امروز آج کا دن اشب آج کی رات فردا
 کل آئندہ کل آئندہ کل آئندہ کل آئندہ کل آئندہ
 پرسوں آئندہ نیروز دیوہر پر پوند پرسوں گذشتہ پریشب پرسوں رات آج کل

اردو میں ترجمہ کرو

اکٹوی میروم حالہ کجا میروی امروز چہ کرید دیروز کجا رفتہ بودی
 پریروز ہم غائب بودی اشب چہ نورم ویشب آج نور دیم ایشان
 پریشب آدہ بودند گاہ گاہ ی آئندہ فردا میرسم پس فردا تعطیل ست
 من ہنوز گفتن نمی تو ام

فارسی میں ترجمہ کرو

اس میں روٹی کھاتا ہوں آج تعطیل ست کل زید آئے گا سمید ایک نہیں یا
 پرسوں تو کیوں نہیں گیا کل رات میں نہیں سویا پرسوں حمید جانگا آج رات کن برا

سبق ہشتم (۹)

بالا فرود پیش پس راست چپ ایجا آخا راہ دست
 اوپر نیچے آگے پیچھے دایاں بایاں یہاں وہاں راستہ ہاتھ

اردو میں ترجمہ کرو

آسمان بالائے سر است زمین زیر قدم است پیش تو اسپ است
 پس او دیوار است راو راست برو دست چپ ہیں ایجا کہ می ماند
 آسجا چو رفتی پیش شما سعید نشسته است پس دیوار اسپ است
 دست راست کیست دست چپ پیچیدہ است

فارسی میں ترجمہ کرو

میرے سامنے خالد کھڑا ہے تمہارے پیچھے سعید بیٹھا ہے
تو کیوں گیا (چڑھا) نیچے آ وہاں کون سوتا ہے وہ یہاں کیوں آیا
دائیں ہاتھ سعید ہے اور بائیں ہاتھ حمید ہمارے سامنے گھوڑا ہے تمہارے پیچھے گھوڑا ہے

سبق (۱۰)

دان	خلدان - خاندان	ستان	گلستان - بوستان
کدہ	غمد - آتشکدہ	سمرائے	نام سمرک - مہمان سمرائے
زار	گلزار - لالہ زار	آباد	جلال آباد - فیض آباد

اردو میں ترجمہ کرو

قلبت در قلم نام نیست امروز آتشکدہ دیدم گلزار شاکجا است تزار بوستان
ندیدہ بودم خانہ او نام سمرائے شدہ از جلال آباد تا فیض آباد رسد دیدیم
زنش از خاندان شاکجا است راہ گلستان شاکجا نام است دیشب بہ لالہ زار رفتہ بودیم

فارسی میں ترجمہ کرو

تم جلال آباد سے کیوں آئے وہاں ہمارا خاندان نہیں وہ باغ تمہارا نہیں
انہوں نے ہماری پھلکاری نہیں دیکھی یہ ہمارا غمد ہے جسے جزو دان میں لکھا جاتا تھا

سبق (۱۱)

گاہ گاہے ہر گاہ ناگاہ بیگاہ پگاہ شکار گاہ
وقت جگہ کبھی جس وقت اپناک بیوقت صبح کا وقت شکار کی جگہ

اردو میں ترجمہ کرو

ترا گاہے تردہام پگاہ دضانہ رستم پگاہ آجاسیدیم امروز کجا بودی

بشکار گاہ رفتہ بودیم ناگاہ برادر آمد ہر گاہ میری میروم

فارسی میں ترجمہ کرو

ہم صبح کے وقت مسجد میں گئے تم وہاں بوقت پہنچے اس کا راز کا جانک بر گیا
 تو نے مجھے کبھی دیکھا ہے کبھی نہیں دیکھا تو یہاں بے وقت کیوں آیا
 جس وقت تم آؤ گے میں سوجاؤں گا

سبق (دوازدہم) (۱۲)

ایں	ایہناں	ایہنا	آن	آناں	آہنا
یہ	یہ سب	یہ سب	وہ	وہ سب	وہ سب

اردو میں ترجمہ کرو

ایں قلم آن داواست نہ این است نہ آن است
 آن کیست ایہنا کے آمدہ اند آناں کجا رفتہ اند
 ایں گربہ از من است نام ایں چیست آن سگلاز کیست

فارسی میں ترجمہ کرو

یہ کون ہے وہ کیا ہے وہ لوگ کون ہیں در سہ یہ ہے
 یہ تمہاری تمہارا (تم سے) ہے یہ کتاب تم کو کس نے دی ہے یہ کشتیا اس کا
 (اس سے) ہے یہ لوگ کیوں آئے ہیں وہ لوگ کب گئے ہیں
 یہ گھوڑا کس کا دس سے ہے

سبق (سیزدهم) (۱۳)

تم	ہم	ہیں	ہاں	ہاں	ہاں
مجھی	سبھا	پہی	وہی	آپس میں	ہاں

اردو میں ترجمہ کرو

ہمیں است ہماں بود من ہم آغا بودم امروز ہمیں کتاب خوانید
 ہم دو او ہم غذا این ہماں کتاب است کہ دیروز خریدہ بودم مسجد ہمیں است
 مدرسہ ہماں است ہمہ مردمان نشستند و با ہم سخن گفتند من ہم آغا میردم
 تو ہم برو در مدرسہ ہمہ طفلان حاضر بودند

فارسی میں ترجمہ کرو

مدرسہ یہاں ہے مسجد وہی ہے بھائی بھی آیا اور بہن بھی میں یہیں
 (اسی جگہ) بیٹوں کا گدھا بھی تھا اور گھوڑا بھی یہ وہی کتا ہے
 یہ وہی لٹی ہے ہم سب کل لاہور جائیں گے آؤ ہم سب آپس میں باتیں کریں
 تم آپس میں نہ لڑو مسجد بھی گیا اور حید بھی میں سوتا ہوں تم بھی سو رہو

سبق چہارم

کے چیرے دیکھے دے کارے اندروں دروں بیوں برو
 کوئی آدمی کچھ کوئی دوسرا ایک دم کوئی کام اندر باہر باہر

اردو میں ترجمہ کرو

بتو کہ گفت ہن کے گفت ترا بہ بلخ چہ کار است کارے نیست
 آغا چہ کردی چیرے خوردہ بودم و سخا نہ آدم از کجا آمدید او اندروں آدمی
 چہ شد کہ ترا بیوں گذشتند اندروں خانہ زناں بودند کے رفت و دیگرے آمد
 از مردے خیرے شنیدم گئے دیدم از خانہ بروں آدم رفتے از غیب برآئیے دکھارے کچھ

فارسی میں ترجمہ کرو

اس نے کوئی نام نہیں کیا ایک شخص باہر سے آیا دم بھر یہاں بیٹھا

ایک خبر دی اور چلا گیا میں اندر گیا وہاں ایک کتاب دیکھا میں نے اسے مارا اور
 باہر چلا آیا مجھے اس سے کوئی کام نہیں یہ نہیں کوئی دوسرا ہو گا۔
 مسجد کے اندر کوئی نہیں ایک فقیر دروازہ پر کھڑا ہے اس کو روٹی دے
 میں تجھ سے ایک بات کہوں گا

(۱۵)
سبق پانچواں

کسیکے کسانیکہ مردیکہ آنکہ ہرچہ ہرچہ
 جو شخص کہ جو لوگ کہ جو مرد کہ وہ کہ جو کہ جو کچھ جو کچھ

اردو میں ترجمہ کرو

شداً نچرند ہر کہ کار کرد دولت رسید ہر چہ خواندی از بر نیست
 کسیکے صبح در بازار بود از کتابے گرفت آنکہ تمام باشند از من اسے خرید
 ہرچہ اسلم از شما گرفت ہر اکرم داد مردیکہ از ما اسب خرید بودت بود
 کسانیکہ دیر روز اینجا بودند بلا ہور رفتند ہرچہ کر وید شما کر وید آنچه بن دادی
 پست را بخشیدم کسیکہ پیش شما شستہ بود کلام کسی بود

فارسی میں ترجمہ کرو

جو کچھ ہوا میں نے سنا گذرا جو کچھ گذرا جو تیرے سامنے آئے اسے سلام کر
 جن لوگوں کو ہم نے صبح دیکھا تھا ملتان گئے جو کھوڑا تمہارے خریدتا کیوں جو پیدا
 وہ کون ہے جو تمہارے پیچھے بیٹھا ہے جس عورت نے مجھ سے کتیا لیا
 بخاری ہیں تمہاری جو توہین کہ ہم نے کل خریدی تھی تمہارے ہو گئی۔
 جو کچھ تم کہو گے میں کروں گا جو یہاں آیا سو گیا
 جس نے میرا جوتہ چرایا تھا اس کو میں نے پہچان لیا
 جو چیز کہ تم کو اپنے آئی خریدوں گا جس لوگ نے بخاری کتاب تم کو دی ہے حاضر ہے
 بولم نہیں کرتے ہو کیوں کہتے ہو جو کچھ میں نے اکرم کو دیا اس نے اسلم کو بخش دیا۔

سبق (مشائخہ)

عرواں عرواں زن زنان سگا سگا سال سال ساہا ساہا
 کار کار کار با بندہ بندگان دختہ دختہ درختان درختان عرواں عرواں
 بزرگ بزرگ بزرگان بزرگان

اردو میں ترجمہ کرو

عرواں آمدن و زنان رفتہ بنگاں را کہ بست ساہا گذشت کہ بہی نہ فتم
 محمد و ختان را برید بندگان خدا را میازار باین کار با غرض ندارم
 پسران شاہچی کنند از عرواں خطا و از بزرگان جوہ و عطا

فارسی میں ترجمہ کرو

ہیں گذر گئے کہ میں سہ آپ کو نہیں دیکھا بزرگوں کا ادب کرو۔
 چھوٹوں پر دم کرو درختوں کو نہ کاٹو کئے آپس میں لڑتے ہیں۔
 عورتیں گھر سے باہر نہیں آئیں بچے روتے ہیں ہمارے بڑے مدرسہ
 میں پڑھتے تھے ان کاموں میں کو نہا بہتر ہے میں جو کچھ لیتا ہوں
 شیعوں کو دیتا ہوں

سبق (دہندہ)

کم کترین خورد خوردترین خوردترین بزرگ بزرگترین
 کم زیادہ کم چھوٹا بہت چھوٹا سب سے چھوٹا بڑا بہت بڑا
 بزرگترین کترین کترین بہت بہت بہت بہت بہت بہت
 سب سے بڑا خوردترین خوردترین سب سے چھوٹا اچھا بہت اچھا
 خلیع خوب بظاہر خوب ازحد ازحد ازیں سب سے زیادہ
 بہت اچھا بہت توٹا بہت ہی بہت ہی بہت اچھا

اردو میں ترجمہ کرو

کمست آنچه میں دادی بختند بسیار کم یافتند کمتر ازین نیست سعیدان
من خود تراست من از وزیر گترم ازین چه بهتر خواهد بود خود ترین شان
بزرگترین ما بهترین ما بهترین تا کتاب خجسته خوب است او بغایت فریب است
رنگش از بس سفید بود امروز بسیار خوب نوشتی کلامت از بس کہنه است
کسیکه پیش شام خرد است پیش ما بزرگ است کمتر ازین نمی گنیم -

فارسی میں ترجمہ کرو

تھوڑا کھاؤ بہت پر صوم میرا فلم بہت اچھا ہے تیرا بھائی مجھ سے بڑا ہے
میں اس سے بہت چھوٹا ہوں یہ گھوڑا بہت ہی تیرے پانی بہت ہی گرم ہے؟
وہ ہم میں سب سے بڑا ہے اس کا رنگ بہت ہی سفید تھا ہم سب سے
اچھے (ہمارے بہترین) ان کے سب سے بڑے (ان کے بدترین) ہیں۔

سبق (۱۸۵) پیش رو ہم

چھپے ہند اگر جب چوں چہ مانند اگر کس طرح چہ نہیں اس جیسا چہاں اس جیسا
آجہا چہ نہیں اسی طرح چہ چہاں اسی طرح چہ ماہ چہ چاند چہ سیاہ چہ کالا چہ

اردو میں ترجمہ کرو

چوں بھدر سرہی استاد و اسلام کن۔ چوں تو کہے ما ندیم اکنوں چونی چینی آ
یا چناں چینی کار ہا چو اسکیند نقش چو ماہ است و دلش سیاہ گردنش چہ چناں
شد کہ بود برادریم چو توی نویسد غلط کن وہ کتاب ہمیں نوشتات شام چہ چینی
نسر مود بودید آچناں کردم از شامشیدیم چون و چرا کن من چہ گفتہ بودیم

فارسی میں ترجمہ کرو

جب تو گھر میں آئے ماں باپ کو سلام کر اس کی آنکھ دلی جیسی ہے۔

بزرگوں نے ایسا ہی فرمایا ہے ایسا ہی کہ جیسا کہ میں نے کہا تمہارے گھوڑے جیسا کہ
بھی نہیں دیکھا یہ ویسا ہی ہے جیسا کہ تم چاہتے تھے نہ ایسا ہے نہ دینا۔
میں نے جب شیر کو دیکھا زمین پر گر پڑا تم نے ایسا فرمایا ہے

سبق روز دہم (۱۹)

زرر سونا + کھت - ہتیل + دست - ہاتھ + دندان - دانت + ریش - ڈاڑھی +
موسے - بال + تخی - ناک + بون - جڑ + وہان - منہ + شکم - پیٹ + فستر - اونٹ + خیل - اٹھنا

اردو میں ترجمہ کرو

آپ زرر کھن دست دندان سگ سے ریش سوراخ جنی۔
گودن شتر بون درخت وہاں اسپ دم خسہ کنہا پسر سعید
پدر سعید پلے قیل باب زرر وشتم برکن دست ہلیدک پسر سعید
بمدر درخت پدر سعید از بازار ہم آورد دندان سگ را کتھ کن چیلان ریش کی شتر

فاسی میں ترجمہ کرو

گھوڑے کی دم ناک کا بال گدھے کا سنہ حامد کا لڑکا وحید کا باب
کٹے کی دم بلی کی ناک زید کا لڑکا ہاتھی کے دانت اونٹ کا پیٹ
درخت کے نیچے کون بیٹھا ہے محمود کا لڑکا کھنوا گیا بکر کی لڑکی سنا سے سقر
گئی تھی اسلر کا بھائی کہاں گیا اکرم کی ماں کیوں روتی ہے۔
میں نے سعید کا گھوڑا خرید لیا تمہارے منہ میں کتے دانت تھا

سبق ۲۰

و دنیا + کہنے - پڑانا + تاکوک - اندھرا + روشن - اجلا + آندک - شوڑا
کسیار بہت + دراز - لمبا + کوتاہ - چھوٹا + زشت - بڑا + تیرید - تھوڑا
برگ - پتہ + آلی - پھول + رخت - اسباب

اردو میں ترجمہ کرو

خط خوب نوشتی رخت کہتہ فروختہ بودم این کلاه تو از کیست
 او نام کجوں گزاشت در شب تاریک کجا میرفتی روستے زشتت کجا ہم پید
 ایشان روز روشن ایجا تیجی تینند این برگ ہیر از کجا آوردی ہرختہ سیاہ
 ک نوشتہ در وقت اندک چہ غازی کرد از قدر کوتاہ زبان دلا زینا و بخدا
 مال بسیار بدستم آمد امر در گل زیبا دہم

فارسی میں ترجمہ کرو

اس نے بڑائی توئی بچدی یہ کتاب تم نے کہاں سے خریدی میں اندھیری
 رات میں راستہ بھول گیا آج نیا گل کھلا میرا وقت کا بہت لکھیرہ
 بڑی صورت سے کیا بھلائی میں یہاں روز روشن میں کچھ نہیں دیکھتا
 تو اندھیری رات میں کیا دیکھے گا میں نے گرم روٹی کھائی اور شہد امانی پیا

سبق (۱۳۷) راجستہ

شیریں - میٹھا + تلخ - کڑوا + ترش - کٹھا + خام + کچا + پختہ - پکا + ترانا - طاقتور
 ضعیف - کمزور + چابک - چالاک + تنہا - سست + لاغر + دلا + قریب - موٹا +
 دردناک - بھوٹ + کچ - ٹیر + ہما + راستہ - سیدھا - سچ + ابلہ - بوقوف + دانائے عقل
 پیر - بوڑھا + کوچک - چھوٹا + بزرگ - بڑا + پست - نیچا + بلند - اونچا +

اردو میں ترجمہ کرو

آب شیریں نوشیدیم سعید خیال خام ہی بست ایشان براہ کج رفتہ بودند
 ہر کہ سخن شیریں گفت جو اس تلخ نہ شنید این آثار خام از کہ گرفتاری
 من سبب پختہ از باز آوردم لاغر دانایہ از ابلہ قریب انارت شیرین
 یا ترش اسپ چابک از کجا بدستہ آید آن مرد پیر کچہ تنہا راجہ دار

کو چنگ و بزرگ بسلاستند پیر و جوان خردگان آردند پسرم تواناست
در پدرم ضعیف سخن دروغ گو بدو کی بود پیری برادر است بود اگر چه در دست

فارسی میں ترجمہ کرو

یہ چالاک گھوڑا کس کا دیکھ سے ہے تنہا را بھائی نسبت آدمی ہے۔
یہ بوڑھی عورت تنہا ہی ماں ہے اس کا جوان لڑکا آج رات مر گیا۔
وہ ملک سے چھوٹا ہے یا بڑا نہ یہ پوچھا ہے نہ جان جھوٹا بیچ جو کچھ دل
میں آیا کہا دُعا گھوڑا چالاک ہے میرا چھوٹا بھائی گھر میں گیا ہے۔
اس طاقتور لڑکے نے اس بوڑھے آدمی کو مارا یہ اونچا مکان کس کا ہے۔
یہ بچی جگہ نہ بیٹھ اس سوئے آدمی نے تم سے کیا کہا تھا چپ چلو یہی ہے راستہ چلو
بیچے اور پر گناہ نہ کرو میرا بدن دُعا ہو گیا وہ جھوٹا اس روئے سے بگے پسند آیا

سینہ بست دوم (۱۲۲)

یک روز ستم چار بیخ شش ہفت ہفت نہ ۱۰ و ۱۰
انگشت انگلی ہفت طرف درویش فقیر

اردو میں ترجمہ کرو

یک جان درد قاب سہ روز چہار درویش بیخ انگشت شش ہفت
ہفت روز ہشت کس زماہ وہ سال یک شب آنجا بودم
سیدناہ روز چہار بود خدا بیخ انگشت کس زماہ نہ کرد ہمان عہد بزرگ
انگرتا سہ روز ہشت کس آنجا رسیدیم یک ہفتہ ہفت روز

چہار ہفتہ یک ماہ
چہار ہفتہ ہشت این است ہ راست چپ ہ پش ہ پس ہ پائیں ہ بالہ
چہار ہمت این است ہ شمال ہ جنوب ہ مشرق ہ مغرب
بیخ انگشت این سہ روز ہ فقر ہ تنگی ہ سیاہ ہ آبسا ہ

فارسی میں ترجمہ کرو

دو عورت تین مرد چار بچے پانچ گھوڑے چھ ہاتھی سات شیر
 آٹھ کتے نویں میں ایک رات دہلی رہا ہم چھ دن تک مدرسہ نہیں گئے تو نے تین
 کتابیں دی تھیں پانچ لڑکوں نے سات کتابیں مولی تھیں
 ان چار مکانوں میں نو آدمی رہتے ہیں ہم نے آٹھ کرسیاں دو کمرے رکھی ہیں
 انھوں نے سات دن تک کچھ نہیں کھلا میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں پانچوں کلیاں پڑھتا ہوں

سین (ساعت سوم)

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
بارہ	بازدہ	سیرود	چارزدہ	پانزدہ	شانزدہ	ہفزدہ	بشزاد	نوزدہ	دہزدہ	یازدہ	بسیزاد
پندرہ	سخت	چہل	پنجاہ	شصت	ہفتاد	بشتاد	نود	صد	صد و یک	صد و دو	صد و تین
پندرہ	تالیہ	سکند	دقیقہ	ساعت	گھنٹہ						

اردو میں ترجمہ کرو

دنیا بھر روزہ است ایک انا رو صد ہزارہ از پچاھ سال دیں شہری باشم
 سی و یک سال بہ بہرہ دوم در دست و پا ہمہ بست انگشت است وہ در دست
 وہ در پا از سی تا شصت شروہام چہل سال عمر عزیزت گذشت
 در نماز و حج وقت ہفزدہ رکعت فرض است وقت صبح دو رکعت وقت پیشین
 چار رکعت وقت عصر نیز چہار رکعت وقت شام سہ رکعت وقت غصق
 ہفت رکعت شصت تالیہ یک دقیقہ شصت دقیقہ یک ساعت بست
 و چہار ساعت یک شبانہ روز سی روزیک ماہ و دوازده ماہ یک سال صد سال
 یک صدی

فارسی میں ترجمہ کرو

سوچو کہ اگر ایک ہی میں نے آج بارہ گھوڑے دیکھے
 ہمارے گھر آئے تھے میں اٹھائیں سال کا بل میں رہا
 کل پندرہ آدمی
 سیرا بھائی اڑتیس

سال سے اس شہر میں رہتا ہے سترہ آدمی کل ملتان چلے گئے مدرسہ میں نہ لکھیں
 لڑکے اور چالیس لڑکیاں ہیں آج پچیس حاضر ہیں اور اٹھالیس غیر حاضر ہیں
 اس سال ماہ رمضان کے تیس روزے تھے میرے لڑکے نے پندرہ روزے رکھے
 یا میں سے پچھتیس تک شمار کرو خدائے عالی کے منتاؤںے نام ہیں *

سبق (۲۲) بست بہارم

یکم - پہلا اولین یحییٰ پہلا نخستین - سبب پہلا آخرین سبب سے پہلا
 بچم - پانچواں دہم - دسواں بیسواں بست و بچم - پچیسواں
 سی و ہفتیں - سینیسواں چنڈم - کتھاواں - کتاویں (کونسا - کونسی)

اردو میں ترجمہ کرو

امروز چنڈم ماہ است میگویند غزہ است غزہ چہ باشد یکم ماہ را غزہ
 میگویند و آخری روز بہارم را سلخ دہم این ماہ سعید بودہ است بہ بست و بچم
 و ہمبر قطیل می باشد دہم ماہ محرم عاشورا است ہفتیں روز ہفتہ آوینہ است
 امروز بست و بچم ماہ رمضان است بہ ہفتدہم این ماہ بہ کلکتہ خواہم رفت -
 اولین روز آغا بودم ازین جماعت بچہ می ہفتیں غیر حاضر است -
 اول کسیکے بیدال آمد بستیں جوان ایں فوج بود نخستیں دشمنوں کو رو با آدر دھیلے بود

فارسی میں ترجمہ کرو

آج رمضان کی پانچویں ہے تم صفر کی چوبیسویں کو آئے تھے اس جماعت کا
 پندرہواں لڑکا غیر حاضر ہے جہہ کے دن ڈی الجھ کی نویں تاریخ تھی میں ذیقعد
 کی پہلی تاریخ کو ملتان گیا تھا پہلا آدمی جو میرے ساتھ رٹا (ڈپڑا)
 تمہارا سب سے چھوٹا بھائی تھا اس ماہ کی چوتھی - تیرھویں - بائیسویں
 اٹھالیسویں تاریخ کو چھٹی ہے اس کتاب کے سو سطحوں صفحہ کی چوبیسویں
 حکایت پر چھو

ضروری و کارآمد

ایجابیاد آنجا برو نام شاپیست - کسیتی و از کجای آئی - اینجا چه سرا آمدی
 سخنم گوش کن - خانه تو کجا است - این چیست - این از کجا گرفتی - پیش من بنشین
 کجا میردی و باز کجا آئی - بدست چه دلی - چرا گریه میکنی - خاموش باش - من نشسته ام
 آفت بیار من گرسنه ام - نان بیار - من سیر شده ام - امروز تپ کرده ام - دو باوش بیا
 چلوئی - شکر خدا زدی روز بهترم - امروز هیچ نخورده ام - چرا چیزی گویی - هیچ نمی گویم -
 این کتاب از کیست - از برادر کیست - چه بخوانی - درس خود بخوانم - کدام
 کتاب بخوانی - آنکه دیر زودیده بودی - برادرت کجا رفت - بدمرسته رفته است
 نزد ما کے خواہی آمد - فردا با پس فردا

امروز چرا دیر کردی - من بجای است بدر بودم - پدرت چه میکرد - در مسجد نشسته
 پیش او که بود - امام مسجد شخصی دیگر - آن شخص را می شناسی - بله می شناسم
 پیش انیں اور آویدے - بلے چند بار دیدہ ام -

امروز چه کار کردی - بازار رفته بودم - همراه تو که بودی - پدرم بود - از بازار چه خریدی
 برائے قمیص یا رچه خریدم - بخد مت شما فردا حاضر ملتوم - چه سرا دیر روز نیادی
 کار ہائے بسیار پیش آدہ بود - پریر روز چرا غائب بودی - بسیار بودم - بکدام
 مرض مبتلا بودی - بدروسر -

کتابم کجا رفت - حامد تو دہدی - من چه دانم - من گفتن نمی توانم - ناشستن نمی
 توانیم - پس پس بیا - پیش برو - من پیش تو نشسته ام - برادرم آمد و هیچ نگفت
 بدست چه داری - بدست چپ بر گرد - اوسیب منخورد - من شیر بخورم
 ساتھ آرام بخیر با من هیچ مگو - امروز باکے کلام منخواہم کرد - اسب خود فرو ختم
 چہ می اندیشی - ترا ہنوز نشناخته ام -

اجا خط نوشتت - ہر سلا متش کردند تو درس گرفتی محکم بگیر زود بنویس

درود بسیار از خانه برآ - این را بنویس - درست بنویس -
 او خفای لوبد حامد کجا میروی - خیمه بلند است - احمد کجا ماند - پس پس
 می آید بگفته حرف زدند - گاه گاه می رودم -
 بیایید - بنشینید - باشما گفت گوی دارم - در قفس چسبیت - عجب مرغ
 خوش ایجا نیست - کار خود را با انجام رسانیدی - زود بسیار - زود بسیار - اگر زودتر
 میگفتی کار از تو میگیرم - بنده امر و زبانه لشکر رفته بودم - راه گم کردم - بسیار سرگردان
 شدم - شما بجانم رفته بودید - این کیست که بزین افتاده - بیچاره جمال است - بسیار
 شده - بارش خیمه گراں بود - از پشت انداخته بسایه رحمت آرام می گیرد -
 پیش خدمت شما کجا است - بازار رفته - همپایه آغاز رفته - بچه کاره رفته - درون
 خانه را صفا میدهد - خود شما چنین کار با چلای کنید - پیش خدمت با سلیقه ندارند
 پس شما چه می کنید - غذای خود می آید +

چه میخوانید - همان کتاب دیروزه است - برادر شما چه می خواند - همین کتاب
 می خواند - هر چه له می خواند من هم می خوانم - خلاصی روید - باز شمارا که می بینم -
 فردا شما چرا می روید - چه خبره - اگر من نروم او می آید - اگر صورت این است
 من هم بروم - اگر این کار کردی گوی از میدان رویدی -
 هر چه او می کند من هم می کنم - باران می بارود - بیایید درون بنشینیم -

پیش بنده چیرا نمی نشینید - چه میگویم بنشینید +
 آقا هر چه کردید شما کردید - من هم همین فکر استم - این بسیار خوب است
 اگر نه چنین است شما بفرمایید - خیر است + امروز متفکر بنظر می آئی - فکر چیست
 فضل خدا است - شما هیچ فکر نکنید - خاطر جمع باشید - آرام بنشینید - من اول
 بشما گفته بودم - پیش هم گفته بودم - او بیشتر من گفته بود - خیر آخر خود می بیند -
 امسال خیمه گرانی است - سال گذشته این حال نبود - سال آسوده اندازی
 میشود - دیر روز اهدا دیدم - دیر روز خودش اینجا بود - دیر روز خبر ندارم +
 امروز حال خواهد آمد - امشب شب ماه است - فردا دعوت شماست
 فردا که فرصت ندارم - پس نرسد واپس پس فردا +

دو شب نیا مید - پر شیب هم غائب بودید - امشب همین جایا بشید - خیر فرد امشب می آیم
پایه از شیب گذشته بود - قدره از شیب باقی نبود - نصف شب بر آسمان روشنی چه بود -
شهابها باشد - در روز تعطیل است - بیاسید سیر باغ کنیم +

این قدر فرصت ندارم - صبح زود بروید - همد که اینجا می آید - گاه گاه می آید -
حالا این جا بود - ساعتی پیش از شما رفته - صبح وشام می آید - هنوز نیامده - ساعتی
پس نخواهد آمد - حالای روم - که رفتن می توانید - زنهاری گزاریم - بگزارید - میروم و
بازی آیم - هر گاه شما می آید من هم می آیم - در زمستان قریب جاش است مدسه وای شود -
پایان روز رخصت می شود - وقت رخصت ساعت چهار است - در تابستان صبح و امیشود -
که ساعت شش باشد ما نیم روز تعطیل می شود که ساعت دوازده است -

سعید بیار کتاب خود بیار - به بنیم چه خوانده - اگر یاداری چه سرایمی خوانی -
محمود تو بگو - اگر میدانی جیرانی گوئی - درست بخوان - غلط کن - در کتابها هم
نوشته - کتاب غلط کرده - قلم بگیر و درست کن - درق بگردان - هر چه خوانی
بنمید - بخوان - به آهستگی بخوان - طولی وارد بر کردن فایده ندارد -

بطلب نرسیدن و الفاظ از بر کردن حاصل چیست ؟ بخوان هنوز روان نشده
شام شاپیست ؟ حاله - نام پدر شما چیست ؟ محمود عمر شما چه قدر باشد ؟ چهارده ساله
کلاه بر سر درست بخندار سپر را که گذاشتی - بنشین و درست یاد کن +
پیش رویم بنشین - پشت سرم چه نوشتی - یا به پهلوئی احمد بنشین
باشم را آواز کن - دین ماه دوسه روز خیر حاضر بود -

رشدید هم هفت روز بود - تا تو انید شما خیر حاضر نباشید - وقت رخصت
قریب است - در ساعت چهار ربع دقیقه باقی است - اجازت است ؟ بیرون روم
آب خورده بیایم - برو پیش خود بیار - به بنیم چه نوشتی - این نسبت با و بهتر است -
این سطر خوب نوشته ؟ کسی این قدره درست ننشسته - این حرف شما بیقاعد است
بخوان این چه لفظ است - چرا کرده بگو - این فقره چه معنی دارد ؟ چه طوری بگویم - هنوز عظیم
قدره خوانده ام - رفیقتم نیم صفحه میخواند -

سج شرم نداری - محمود تو میتوانی این را بخوانی - بچه جیرانی تو انم این

لفظ گرم است. آفرین آفرین کرسی بگیر و بنشین. درین هر روزه اش یاد میکنند. اکنون سوالش
 سعید سعادت مند پسر است. در اندک مدت استحداد بهم رسانیده.
 روشن شده. خیل عزت کش است. در اندک مدت استحداد بهم رسانیده.
 می توانی بفارسی حرف بزنی. بنی تو انجم. چسراف فارسی حرف نمی زنی. ربط
 بزبان فارسی ندارم. زبان فارسی خیل دشوار است لکن عجب زبان شیرین است
 شرم کن هر چه توانی بفارسی حرف بزنی. ای طور مشتاق می شود. بسیار
 بفارسی حرف زتیم و یک دست ترک هند می کنیم.
 جناب آغا کاردم کم شده. کجا گذاشته بودی. احمد تو دیدی. من هم هم در ام
 دیگر برو ازین جا. آخردرد که نمی آفتد اینجا. جناب آغا. با ششم کتاب گرفته نمی دهد.
 پیش من بیار. با ششم چرا هم بود منازعت کردی. چرا هم در جنگ می کنی. آخرا چه
 گفته بود بتو. بسیار بیابا شده. دیگر باز کسایت بگو ششم نرسد و الا سخت
 گوشمالت میدهم.

احمد می کنی خاموش نمی مانی اگر نمی تری. می بینیم یک ساعت به آرام
 نمی نشینی. دیگر باره آبخان روی. چسراف خنده می کنی. خیل گستاخ شده بسیار بی
 ادب هستی. یک گوشه به آرام بنشین. بیا که ترا پیش اخوندت برم. معاف کنید آغا
 باز چنین حرکت نخواهم کرد. بیکه سزایافت اکنون هم درم بخود نشسته
 چه می گویی. سخت بفرستم نمی آید. تلفظ خودت درست کن. مرکب
 بردامن از کجا رفتی. عجب پسر و کثیف هستی. پوشدار باز این حرکت می کنی.
 بچه بابا. چرا غوغا میکنید. بخدا که مغز سرم خوردید. احمد بار بار می پرسد
 چه ایاد شنیداری. هر چه می گویم سخا طر نمیدار.

امروز احمد نیامده. گویند دیر و زتپ کرده. گرم است یا لوزه. نوبت
 است یا هر روزه. گاهی عرق هام میکنند. سیکو بیند اکنون چیزی هست سر
 مگر هنوز با نکل صبح و سالم نشده. بیمارش که می کند. پدرش میکند. مگر بسیار
 شکر است. هیچ دوا نمی کند. خدایش شفا دهد.
 احمد بدوست و پایت چند تا انگشت است. می توانی بشمارای. بسیار

می گویم - تا بابت بشمار - پنجم - شصت دقیقه یک ساعت است - است و چهار
ساعت یک شبانه روز - یک هفته هفت روز - چهار هفته یک ماه -
دوازده ماه شما یک سال +

منابع چه طور است؟ امروز در و سه دارم آغا - کرم زرد می کند نصیب اعداد
از که - صبح که از تخت خواب برخاستم دیدم که سرم دردی است - از مکان است
ساخته خواب کنید رفع می شود +

امروز آغا احمد آمد - حیف که بخانه نبودم - کدام خبره تازه وارد میگردد
امروز دو تا گشتی عرفی شد - کجا شنیدید - از بازار فنی دارم - براسه بر حال صاحب
مال بیچاره چه قدر نقصان برداشته باشد - البته ده دوازده هزار روپیه باشد -
اجازت است - حال آنحضرت کجا شوم - چرا چرا - این قدر زود می نشینید -

ساعتی حرف زنیم دوسه خوش کنیم - خدمت شما کار می دارم - امری است
طلب است - غیر حال آنکه وقت مدسه قریب است - باز که تشریف می آورید انشاء الله
فردا می رسم - سیوه فروش حاضر است - بیاید کجا است - انار یک میز بچند میدی -
سیرت ده آنه و سبب روپیه را چند؟ است و پنج - خدارا بسین بابا - راست بخو

آغا از شما زیاد نمی خواهم - انار سیرت هشت آنه و سبب روپیه را سی و آنه میدم
سبب خام است - غیر بچته است آغا - رنگش به بینید و بولش کنید - ازین بهتر دگر
چه خواهد بود - هر چه خام باشد مال من - بی ملک هند است یا با هر چه خواهی بگیر
تا کابل برو بسین که با سبب پارا آنجا برو و گو سفند هم میخورند - انار که شیرین است از ترش

آفتاب مغرب رفت - اکنون شام شد شفق هم به طرف شد - چراغ روشن
کن - شمع روشن کن - چراغ روشنی کمتر دارد - روغن در چراغ بریز که خاموش نشود -
بسین ستاره با چه طور گرواه صفت زده اند - ماه به آورده است - البته وسیل
بازان است - اکنون شب راه است - هفتاب عجب لطیف دارد - ماه چهار دهم
بدر است - شیر پنج روزه روشنی است - باز همان شب تار و جهان تار یک +

چشم گریه را دیدید - ما این را پیشک می گوئیم - دو تا بچه هم دارد - تماشا کنید
چه باز بهایی کنند - دست بر پشتش کشید ناخوش می شود و خنجر می کند - همین نشان

جھٹش ہست بگذا کہ بدو دسہ وہین چہ دارد. موشکے باشد گتار کہ سرفش بیان
فروش خراب می شود۔ بدارش کن۔ گر بے سگین جانور است۔ بے پیش شام سگین جوت
از موش و گنیشک بے رسید +

چچہ را دیدم گر بر آزار داد۔ موش حکم گرفت۔ گم پہ چچہ زد کہ خون از دیدہ
طفل بچکید۔ ناخن گم بے نسیب پیدا است۔ کم از خنجر خون ریز نیست۔ کاریکہ از گم بہ
می آید از شیر نمی آید +

سگ را نگاه کنید چہ جھت می کند۔ بے جینید چہ طور و موش می جہانند نشان
جھٹش بیان سستہ۔ موش در بچکانہ را خوب می شناسد۔ دوست و دشمن را خوب
می تواند یک و بعضش توانست است کہ برابر صد و بعض است۔ صدایش می کند و دیدہ می آید
مزار کہ دروں بیاید روزے بچکانہ بودم دسر گنیش سردام چہ گویم ہاں نقل کہ بد موش بود
برسیب است از جہان شمال بر فاستہ۔ البتہ خواهد بارید۔ برق ہم می تابد و دیدہ
بیا نیید۔ قدم بردارید۔ پیش از باریدن بخانہ برسیم۔

ایک در رسید۔ حال از او آورد۔ بیا نیید کاٹنے پناہ گیریم تا تر نشویم۔
آب زور می بارو۔ کنوں است او۔ حال اکم شدہ۔
سوسے مشرق نگاہ کنید۔ قوس قرع برآمد۔ چہ بہ۔ خوش رنگہا دارو
این روشنی و صد اسے ہیب چہ بود۔

این برق است و در حد۔ صاعقہ است کہ سر مردم می افتد و ہلاک می کند
پناہ بخند۔ آبی از آسبیش بگہدار۔ باران رحمت آہنی است +
کنوں گیاه می روید۔ روسے زمین ہمہ سیر می شود۔ گلبن گل می کند
درخت نمتری بندو۔ ظلم پیدا می شود +

ایہ فارسی لغات جدید کا پانچواں رسالہ ہے اس میں روزمرہ کے تقریباً ہر
فارسی و عربی لغات کے معنی، گزار و بہتان، کیرتیا، چند نامہ، ڈھیر فارسی کے تمام مشکل لغات مع ترجمہ اور
وضوری تشریح درج کئے گئے ہیں۔ فارسی لغات بچوں کے لئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ قیمت صرف ۴
ایضاً حصہ دوم یعنی گلستان کی اردو فرہنگ ہو طلبہ کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت صرف ۵

اشاعت الادب دہلی سے گلستان پائی

گفتگود اول ملاقات

السلام علیکم - جناب میر روشن ضمیر و علیکم السلام جناب مرزا صاحب خوش خلق
 صفا آورد دید بسم الله خدمت بفرمایید خوش باشید اخیر است به شمار را خیر باشد
 بسیار مشرف فرمودید خیلی مشرف شدم قلم و سر و چشم چشم مار و دشمن است
 شریف ، شکر خدا احوال شما خوب است - الحمد لله دعای جان شما از دولت سر شما
 احوال شما خیر است ، جناب را خیر باشد از برکات دعای شما صحت دارم که چگونه
 بزرگ سلامت ایست همه دعای کنند خیلی تعجب است امر و زانجا قدم فرمودید
 تشریف ازانی فرمودید خیلی مشتاق بودم که جناب را اینمیز از چند وقت جدا نماندیم
 بکدام مشغول بودی میداشتید - سوائے مطالعه کارے دیگر نوبه آیا بدستان
 مداومت می نمایند - بچه هر روز بدستان میروم بکدام بدستان می نمایند یا در علم دیوید

گفتگود دوم (۲) مذهبی تعلیم

کیستی؟ مسلمان هستم ، ارکان اسلام می شناسی نمی شناسم ، عمر تو چند است ؟
 بست سال ، و این بزرگال تو از عمر تو بست سال گذشت و هنوز از اسلام جا نمانستی
 قرآن خوانده ؟ نخوانده ام ، عمر عزیزت بجا بر اوادی ، من هر گاه بچه پنج ساله بودم
 پدرم در مدرسه فرنجیه گذاشته پس در کسب علوم جدید به صرف اوقات نمودم و از
 اسلام و قرآن چیزی نشناختم - پس چگونه نماز می کنی ؟ سو میز ، مرا از کیفیت نماز
 واقف گردان زیرا که من از تحقیقش بالمره نا بلده هستم ، رحمت خدا بر تو من بکار تو خیلی
 سرگردانم و بر عقل قدرت عجب دارم که چگونه ترا بعد رسیده فرنجیه خوانده از اسلام بچه بهره داشت
 مهند ایرتو با کسی نیست بلکه بارش همه بر سر پر دست زیرا که او عمرت را در انگار ساخت و اصلاح
 دین و اصلاح دین و اخلاص را دست راست فرمودی آن چو این پسر پنج ساله بودم از چپ و راست خبر ندانم
 عنان من پدرم بودم بود پس هر چه خواست تعلیم نمود ، سبب هم هیچ در راست است لکن چو
 عاقل و بالغ شده از تو عدله مسورت خوانده گشت ، پس ترا باید که در تحصیل دین عمر خود صرف
 نمائی تا از احکام اسلام واقف شوی و در آخرت از عذاب الهی رستگاری یابی .

گفتگوری در نوشتن و خواندن

جناب بیگانه ایست که از شما این وقت چه کاری کنید؟ سر میزنشسته کتاب می خوانم
 آیا شما در این کتاب مطالعه کرده اید؟ الان مطالعه می کنیم و در هر روز و هر حال تا حال حفظ
 کرده اید؟ هنوز حفظ نکرده ام، مگر امروز شما سبق بخوانید گرفت؟ تا حال در این روز
 خوب حفظ نشده شما در این خود را که پس می بینید؟ وقتیکه از بر می کشم پس می بینم
 عاید قلبی، تو کتاب خودت را پیش من بیا و تا بشنوم چه میخوانی؟ اینچنین کتاب
 خود را و اگر اینچنین است من سبق پریروزه خود را بخوان این سوادان سو
 در قبا را کرده اند، بعضی از اینچنین هم در قبا را اجرا بر میگرددانی مگر سبق پریروزه ات را
 فراوانی که در این کتاب سبق پریروزه انعام زنده است اخیر روسته و در قبا را بخردان
 و این سطر را بخوان - در قبا را دیده چیز است که می خواند و همه اش غلط است بخوان غلط
 کن و کتاب همین نوشته است کتاب غلط کرده باشد از آن کتاب بیا و که یک کلمه این کتاب قلبی
 نیست که از آن کتاب کسک توان کرد - در کلام مطیع چو آب زده اند؟ در یک از مطالع در بی چاب
 شده، قلم بگیر و بیرون از متن جاش می آید، بنویس، جناب هنوز بنده نوشتن نمی توانم
 عجب کرد سوادستی نمیدانم سوادت را که روش خوانی ساختن این سخن را نقل بردار
 من با همه نمی توانم نوشتن - آیا تو مفرات را می نویسی یا هر کلمات را، من خطوات را می نویسم
 برو این قطعه را نوشته بسیار بنده این قطعه را بگو نوشته ام جناب اصلاح بفرمائید
 این حرفها بیفایده است از کسی افتاده است مرکب تو آنگی است او دانت من خشک
 بود، آب انداختم آنگی شد، مرکب بعد از آن در وقتش یا نه؟ خجسته غلبه است یک
 حرفها درست با هم ندان توان نوشتن

گفتگوری (۳) وقت و ساعت

آقا ساعت یعنی شما کی است - جناب پیش من است - حالا ساعت چند است؟
 ساعت نزدیک به یک است - ساعت از یک چهار یک گذشته باشد آقا، خیر ساعت
 یک و نیم است آقا - شما چه میفرمائید؟ ساعت از یک سه چهار یک گذشته آقا

کتابت: بیخ سید محمد حسینی در سال ۱۲۱۳ هجری قمری
 ۱۲۱۳ هجری قمری
 ۱۲۱۳ هجری قمری
 ۱۲۱۳ هجری قمری

من در دست دیده ام، هنوز ده دقیقه باقی است، شما ساعت را کوک نکرده اید، امروز کوک
 نکردن را فراموش کردم، شما بکدام وقت ساعت را کوک میکنید؟ در ایران صبح ساعت
 را کوک میکنند و در هندوستان نیز روز کوک میکنند، ازین قرار وقت کوک ساعت ایرانی
 صبح ساعت شش یا شش و یک دقیقه در گستره ایرانی ساعت یک شود. در دست انگلش
 ساعت شش می باشد، گویا مردم ایرانی حساب شب را روزی از اول صبح میگیرند، بلی انگلیشها
 از نصف شب میگیرند و ایرانیان از اول صبح و عربان از اول شب.

حال شما ساعت مجلس را کوک کنید، محقر ب این ساعت بدور رسید است.
 بحیال من دو نیم باشد، آیا اذان ظهر خوانده شد، حالا ساعت نزدیک به چهار است
 آیا مردم نماز عصر کرده باشند، بلی وقت عصر بلند است، هنوز عصر نزدیک نشده است
 هر روز ابرو است بافتاب غروب وقت نتوان کرد، ساعت حالا پنج شد است، هنوز ده دقیقه
 و است ثانیه باقی است، بافتاب هنوز غروب نشده است، در روزهای زمستان آفتاب
 ساعت هفت طلوع میکند، ساعت پنج غروب می شود، در تابستان ساعت پنج
 می برآید، ساعت هفت غروب می شود، بیا نید نماز شما خوانده یک دقیقه سیر و گردش
 بکنیم، آنوقت گردش نماز است. هنوز وقت گذشت. وقت نماز عشا است
 بلی وقت نماز خفتن است. یک پاس از شب گذشته باشد، حالا از شب چه قدر باقی
 مانده باشد، پاس از شب مانده باشد، حالا وقت سحر قریب است، بلی وقت صبح کوک است
 بر خیزید آفتاب طلوع کرد است، هنوز آفتاب نه برآمده باشد، وقت نماز صبح باقی است
 باید که نماز صبح کرده بتلاوت قرآن مجید مشغول باشی، آیا شما چاشت نخورده اید، بلی چاشت
 خورده ام، آیا ساعت نه نشد است، بلی ساعت از ده دو یک گذشت است، باز چهار الحمد لله
 فیروزید، الان میروم، احمد محمود را هم پاس خود بهرید، بحشم.

فنگو (۵) عم رسال

عمر شما چند است، دوازده ساله ام، عمرم دوازده سال است، برادر کوچک شما چند ساله
 است. او شش ساله است، عمر پدرتان چند سال است، چهل سال یا چهل و یک سال
 شما از من جوان ترید، بلی من در عمر از شما بزرگ ترم، شاید که برادر کوچک من از شما

محقر ب این ساعت بدور رسید است. + محقر ب این ساعت بدور رسید است. + محقر ب این ساعت بدور رسید است.

بزرگ ترست، غیر تقریباً عمر ماں یکسان است این پیرزن که جلوسه شانشسته است
 چند ساله است این ما پنجاه سال عمره دارد. این پیر مرد سال خورده با و چه تعلق دارد؟
 شوهرش هست غالباً عمرش شصت سال باشد از شصت سال زیاد است، مگر از
 بدین اش معلوم میشود که سن و سالش از پنجاه هم کم است، آری خیل تن و قوش گنده میراند
 شایسته کیفیت اجنه ایست، من لا اعز اندام مستم، برادر شما قدره بچاق است، ام خیل فریست
 این پیر زن نوست چند ساله است، عمرش تجاوز از نود سال است دست پایش در رفتن
 می لرزد آری دهفته پیری میدارد، جوانی تنب پیر است، بلکه جوانی سر پاید نزدیکانی است، اطفای خیل
 تو تا بوم و فکره +
 هر روز باری میگردد، بچک و کاک را غیر از خوردن و ماندن کردن فکره دیگر

گفتگوش (۶) خسانه داری

بچه که کم بله صاحب کجائی، کجاستی، اینجا می آقا تو آسپه خان آسپه خان، اینجا مسکنی
 برائے شایسته بچته می کنم، مگر امر و اطاق را چاروب کشیده، آگن اطاق را چاروب کشیدم
 الی حال چاروب کشیده، سقا آب نیاورده بود، بر خیز آب تنک پاشیده اطاق را خفاکش
 بچشم پوش کن که زمین را گل شوی تا حال هم آب کش آب نیاورده است، بز خودت
 از چاه آب بکش، من دم صبح برائے آب سر چاه رفته بودم، دو بود ناگزیرش آدم، بپس
 توئے خمره هم آب هست، یانه بچله هست مگر آب گردان پیش و درانگه است شب چاروب
 پیش و درانگه نیامدی او بغیر از پیسگر رفتن می دهد این رو پیس بگیر و از بازار پیس بسیار بنور
 صراف دکان کشاده است، پیش بقال برو، پشت آند مار دهن بستان، دشت آند را پیس
 بیار، رو پیس است بقال پیسگر، بدگیر کسی نشان ندادی، دیگر کسی هم نیگیر، قلی مرا
 بیار که ترا پول کاغذی بدهم، تا وقتیکه من سوچ از بازار آیم آوردنش انصرده باشید *

گفتگوش (۷) نشت و برخواست

پشت سرمه شانشسته ز با پیش رویم بنشین، من هم با خوب شسته ام، بر خیز
 جلوسه من بنشین، من جلوسه شامی شستم، عقبت چواری کشی پیش بنیامن خیل خوب شستم
 قدره پیشتر که میا و پهن بنشین، من دو زانو پیش شامی شستم، پیش من دو زانو شسته

شایسته کیفیت اجنه ایست، من لا اعز اندام مستم، برادر شما قدره بچاق است، ام خیل فریست
 این پیر زن نوست چند ساله است، عمرش تجاوز از نود سال است دست پایش در رفتن
 می لرزد آری دهفته پیری میدارد، جوانی تنب پیر است، بلکه جوانی سر پاید نزدیکانی است، اطفای خیل
 تو تا بوم و فکره +
 هر روز باری میگردد، بچک و کاک را غیر از خوردن و ماندن کردن فکره دیگر

لغات است، بیاید جسمی بنامه ۱۲ + کتده ۱۲ + چمن کشاده ۱۲ + شکر خار، ۱۲ + جخانه ۱۲

خبر در صورت نیست در صورت است او بدرد و ما در مثلث باید ششست پستر چو ای می نشینی بالتر
 نشین من پایش و دست شش شستن را سعادت خود پندارم این را بهانه شش نیست
 بر خیزید بالا کن دست نشینید با چشم بفرافقت نشینید زوای صد دل نشینید با پای
 یا انداخته شستن بجا آبی است در صورت زوای کرده شستن بجا آبی است در صورت زوای کرده
 مجلس تقاضا کند را که درون خجسته برست در بین راه رفتن بجز کلاه نیست سر و بدن نشینان تمام است

گفتگو (۸) سیر و قسیر

سید جهان آقا بیا سید یک دقیقه سیر بگردیم که خورده سیر کنید که آقا نوروز را
 صد از آن تا او هم همراه ما بیاید و الی سید راه عبور خجسته بدست در بین راه خجسته کن نظر می آید
 اینجا از آن یک فرسنگ عرض راه گل است معلوم میشود که در روز سیلاب این زمین را کرده
 کنده است حالا ما از کدام راه برویم از راه یک جوی نفاست این راه سیر بالا کجای رود و یکس
 راست است سیرت سیرت سیرت و این راه پهلوی نظر می آید این راه هم به جانب شیب و فرزند
 است این کوه با لمره گل است چونکه از رویندی با لمره نی دار درین خاکش به لمره است
 این رشته کوه چه نام دارد این کوه سلیمانی است بیا سید که برین خربشته برآیم مترو دین
 که درین راه آمده شد میکنند بجا فروشی شوند و مایل منزل میکنند این پل چند چشمه دارد
 در آن راه چشمه می دارد و در آن راه در خجسته بر سر طغیانی است و هم بر شکل است و در خانه و در
 روز با کیفیت خجسته دارد این هر دو بهانه در کوه شسته اند که می کنند و اینها راه گیر هستند
 بیا سید یک دقیقه با ایشان دل خوش کنیم *

گفتگو (۹) لباس

بچه بهار تا سید لباس کنم با سیم الله لباس تا در احوال فرماید بپوش این گفتا هم
 کجا است بالا سید آید آری آن است بریز آورده همان داده جلو با یکدرا نگر شما مشخص
 نمی پوشید چون که خجسته کشاده و بلند است برین درست می آید شاید که شاید با نازده قد شش
 بریده است شش با برش خوب می داند قبا که شش نیز تنگ و کوتاه است این زیر چه هم چه قدر
 تا درست است این شش را بپوشد که ندارد امر روز بجهانم و چه ششید یا با انگشتر و شش در چه جامه بپوش

گفتگو (۸) سیر و قسیر
 گفتگو (۹) لباس
 سید جهان آقا بیا سید یک دقیقه سیر بگردیم که خورده سیر کنید که آقا نوروز را صد از آن تا او هم همراه ما بیاید و الی سید راه عبور خجسته بدست در بین راه خجسته کن نظر می آید اینجا از آن یک فرسنگ عرض راه گل است معلوم میشود که در روز سیلاب این زمین را کرده کنده است حالا ما از کدام راه برویم از راه یک جوی نفاست این راه سیر بالا کجای رود و یکس راست است سیرت سیرت سیرت و این راه پهلوی نظر می آید این راه هم به جانب شیب و فرزند است این کوه با لمره گل است چونکه از رویندی با لمره نی دار درین خاکش به لمره است این رشته کوه چه نام دارد این کوه سلیمانی است بیا سید که برین خربشته برآیم مترو دین که درین راه آمده شد میکنند بجا فروشی شوند و مایل منزل میکنند این پل چند چشمه دارد در آن راه چشمه می دارد و در آن راه در خجسته بر سر طغیانی است و هم بر شکل است و در خانه و در روز با کیفیت خجسته دارد این هر دو بهانه در کوه شسته اند که می کنند و اینها راه گیر هستند بیا سید یک دقیقه با ایشان دل خوش کنیم

گفتگو (۸) سیر و قسیر در روز چهارم در راه کوه کهنه ۱۳ گفتگو (۹) لباس در روز چهارم در راه کوه کهنه ۱۳

با بافتن آن فی اوستیم چنانچه این ایک قدر سه پاره شده است که رفتن و سوزن بگو و بچراش با
 درست کن تا من این نیز خاک خورده است بگذرا خیا و انورش می دوزد
 آیا این جبهه با بونت را نخواهید پوشید؟ چنانچه خواهیم پوشید مگر تو این را نکند
 که از گردن کشیده که در کوه دست به نکند این پاک نمی شود این نفس خوردیم که شد
 کالاست ششستنی کجا به دستمال سفید و کلی شاه بود شوکتی باشد است برود و
 آب کشی صفای مشکو را در دندان شکی را بگیر بدین این کالا با بار بخت شوهر و فی الم
 چون که شاه بود فرمائش داده بودید حاضر است پیش بیار که تغییر اش به نیم
 چشم بود در این کلاه بستر شاه که میسازد آینه در بیار و پیش رویم بخوار این
 طرفش چو آینه پیش بیار که در کوه شسته به نیم آینه شاه نامه بستر پیچید خوب
 بیار و او ای دستار پیش بیار و دستکشها به شاه را چه شد دست آینه دستم است

گفتار دوازدهم

امروز می بیند است امروز هوا معتدل است نه گرم است نه سرد و بیرون و
 خیز گرم و تن بود که باد هم بکثرت بخاست از شدت گرمی و مردم هم روز مهوت
 بود هم این بیرون از بیس هوا خیزد و قوی می شود دست من هم هم روز و در آن بود
 مگر از شیب به آفرینش گفتی که گفتی است از شیب گرم بود البته با این شیب باد خیز
 میوز به تالستان بنشیند و بجا میوز به نیم است از تالستان آفتاب مغز در سر انسان
 می آید و بیاید که مردم که ما بشیر بستر کنیم
 هندوستان بیرون دراز و مردم انگلیس بشکل و نظری میوز در هندوستان
 خاک قشلاق است ایلاق از جا آرد و آید هوا از شدت هوا از بر مستعد بان است
 چرا هم می بارند و هم می نوزد مردم می خیزد و شیب بگونه جیمی در شیب جاهای زده
 باشد بیارایه صافه اندامه باشد و نفس بان شدید و زمین بهرگی شل شدت است
 آنکه از مغز می تندولی آدم می آید و زنده نامردی ترکند
 فصل جوهری شده است و هم بر کمال است و در طریقت گفته شد که در کوه و در کوه
 با مره زان شده در کمال هندوستان کیفیت عجیب بیار و هندوستان فصل بیار

این کتاب در کتابخانه مجلس شورای ملی است و شماره ثبت آن ۱۳۰۰۰ است و شماره قفسه آن ۱۳۰۰۰ است و شماره کتابخانه آن ۱۳۰۰۰ است

در شش ماهه اگر ماه بر ششگال و ایران و خراسان چهار تا فصل میدارد زمستان تابستان بهار
 یا کفر و اهل عرب رشتا صنیف از پنج فصلت می نامند
 چند دستل اگر چه بهار ندارد اما بر ششگال هم کم از بهار نیست چپه هم باد طام و خنکی
 می آید که در آن آدم جاق میکنند امروز در دو خانه قیر سیل آمده است جو نیار بر طغیان می
 است از سیل آمدست بهر شد طوفان نیارده است بجهت زراعت پنجه از طوفان هم کم
 نیست اما شب هوا برودت گرفته آب باران بگشته است بجهت کثرت زمستان است شکی بجان
 مای چسب از شب پاشیده شده ام بر آدم نیز سردی گرفت است بجهت موسم برگ ریزان
 است مردم از شدت سرما همه افسرده و بیکار مانده اند
 در روزنامه خوانده ام که در این دو سه روز بر شمل برضا زیاده بارید است و
 اکثر مردم رو به برف گیر افتاده اند من هم شنیده ام که درین نزدیکی زلزله افتاده حاصل
 زیا را رسیده است از زلزله باری اکثر ذرات است چپه را هم سیل می رسد
 امروز باد بطور سی شدید است که کثیر اوجاد در بار از باروری آرد و انشاء الله تعالی
 اندوه هفته تو هم بهار می رسد هنوز هم در تلنگ جا شگوفه بر آمده است تا پنج هنوز بهار
 نکر دست شگوفه به باز شدست صحرایم بسز و فرح افزاست گل زر در چشم نو بر آورده است
 هنوز غور در نشیده هنوز چناله است گل شترخ تازه غنچه کرده در کار باز شدست

صدتای سودمند حکیم اتمان که بفرزند ارجمند خودین تلقین نمود
 که در هر غرض کنز در هر ایشا از ششگال است

- | | |
|--|------------------------------------|
| (۱) سبحان پدر و مادر و اولادش | (۶) راز خود را نگهدار |
| (۲) هر چه از بند و حیوت گوی نخست بران کن | (۷) یار را با وقت سختی بیازنا |
| (۳) سخن با نازده خویش گیر | (۸) دوست را بسوز و زبان استخوان کن |
| (۴) قدر مردم را بدان | (۹) از مردم ایله و نادان بگیریز |
| (۵) قدر همه را بشناس | (۱۰) دوست و انا و وزیرک بخویس |

- (۱۱) در کله خود جهد بنما -
- (۱۲) بر زمان اعتماد کن -
- (۱۳) تدبیر با مصلح و دران کن -
- (۱۴) سخن بخت اگر سله -
- (۱۵) جوانی را غنیمت دان -
- (۱۶) بهنگام جوانی کار در جهان راست کن -
- (۱۷) یاران در دوستان عزیز دار -
- (۱۸) یاد و نشان دشمنان بروکشاده دار -
- (۱۹) احدی در رو غنیمت دان -
- (۲۰) بهترین خلقان پدر شمر -
- (۲۱) خرج با اندازه و ظل کن -
- (۲۲) در همه کار میان رویه باش -
- (۲۳) جوانی مروی پیشه کن -
- (۲۴) خدمت جهانی بواجبی ادا کن -
- (۲۵) در فدا کردی چشم و ایر و انگه دار -
- (۲۶) جامه و تن را پاک دار -
- (۲۷) با جماعت یار باش -
- (۲۸) فرزندان علم و ادب آموز -
- (۲۹) اگر ممکن باشد سخاری تیراندازی بیاد کن -
- (۳۰) کفش نموز که پیشی است از پای راست کن در بر آردن آن ناسته چپ کبر -
- (۳۱) هر کس کار با اندازه ادا کن -
- (۳۲) نسبت چون سخن توانی آهسته درم گوئی -
- (۳۳) در روز چون گوئی به هر سو نگاه کن -
- (۳۴) کم خوردن و کم گفتن عادت انداز -
- (۳۵) از هر چه نفوذ نپسندی بر دیگران -
- (۳۶) کار با پادشاه و تکریم کن -
- (۳۷) با زین و کلاه را زنگو -
- (۳۸) کسب خود را بنیک شتی کن -
- (۳۹) بر خیر کسان دل منده -
- (۴۰) از بد اصلاص چشم و فایدار -
- (۴۱) بیله اندیش در کار نشو -
- (۴۲) ناکرده کرده شمر -
- (۴۳) کارام و زلفوا میگویند -
- (۴۴) با بزرگتر از خود مزاج کن -
- (۴۵) مردم بزرگ را سخن دراز نگو -
- (۴۶) عوام الناس را گستاخ مساز -
- (۴۷) حاجتند را نا امید کنی -
- (۴۸) از جنگ گداز غنیمت یاد کنی -
- (۴۹) خیر کسان بخیر خود میا میری -
- (۵۰) مال خود را بدوست و دشمن ننما -
- (۵۱) خویشتا دندی از خویشتا و ندان بهر -
- (۵۲) کسان کنینک با شنید غنیمت یاد کن -
- (۵۳) بخود منگ -
- (۵۴) جماعت که استناده باشند -
- (۵۵) تو نیز خواهی داشت همه کن -
- (۵۶) در پیش مردم قلال و ندان کنی -
- (۵۷) آب دهن بینی با آواز بلند مینواز -
- (۵۸) در فازه دست بدین بردار -
- (۵۹) بر روی مردم کاهی کش -

(۸۰) بوقت آمدن آفتاب به پیشانی	(۵۸) انگشت در بینی کن
(۸۱) از بزرگان بر او پیشی مرو	(۵۹) سخن بنیاد آمیخته بگو
(۸۲) در میان تن مردم میا	(۶۰) مردم را پیش مردم بجل کن
(۸۳) پیش سر بر او نه	(۶۱) غمازی بچشمه و بارو کن
(۸۴) از چوب رانندگی که آنرا سوزند بهین راه	(۶۲) سخن گفته دیگر باز نخواه
(۸۵) اگر توانی بر هر سوز سوار شو	(۶۳) از سینه که خنده آید بند کن
(۸۶) پیش همان یکسے خشم کن	(۶۴) شناسه خود و اهل خود پیش کسی بگو
(۸۷) همان را کار مفرط	(۶۵) خود را چون زلفان سیار
(۸۸) با دیوانه دست سخن بگو	(۶۶) هرگز بمراد فرزند را میباش
(۸۹) بر سر هر کس با تشبیه	(۶۷) زبان خود را
(۹۰) هر سودوزیان آبرو سلفه مرو	(۶۸) در وقت سخن دست بچینان
(۹۱) فضول بنگر میباش	(۶۹) حریمت همه کس را پاس دار
(۹۲) خصومت مردم بچویش بگیر	(۷۰) مرده را به بدی یاد کن که سود ندارد
(۹۳) از جنگ و خشم بکویا میباش	(۷۱) تا توانی جنگ و خصومت مساز
(۹۴) بکار و دانشمندی مردم میباش	(۷۲) قوت آزمای میباش
(۹۵) مراعات کن چند آنکه خود را خواهد	(۷۳) ناز زوده کس را جز بصلح گمان بر
(۹۶) فروتن باش	(۷۴) نان خود بر سفره دیگران نخور
(۹۷) با آنکه قناعت کن	(۷۵) در کار با تعجیل کن
(۹۸) بر مال کسی مکن چون پیش آید	(۷۶) بر لبه دنیا خود را در هیچ میسکن
منه مکن لیکن چون پیش آید	(۷۷) هر که خود را استاید و از شناس
(۹۹) خدای تعالی را یاد و از یاد کنی کرده	(۷۸) در حالت غضب سخن فحشه بگو
شسته را موش کن	(۷۹) با سستی آب بینی پاک کن

(۱۰۰) زندگی کن بخدا که خدا قضا کند و نفس بفرمان خداوند با بزرگان
 بخدمت بفرود آید و نشانی بجای آورد ستال یاران به بیعت با دشمنان
 بظلم با باغی و جفا موشی با عالمی تا واضح بدی طریق بکس برده

CALL No. { ۲۹۱۵۵۵
 ACC. No. ۵۲۴۲۹
 AUTHOR.....
 TITLE..... ۶۱۹۹۶
 ۲۸۲ رت
 مشتاق ام
 سب فارسی

17 OCT 1978 IRDU SECTION
 20 OCT 1978
 T270105

۲۸۲ رت
 ۲۹۱۵۵۵
 ۵۲۴۲۹
 ۶۱۹۹۶ - مشتاق ام
 سب فارسی

Date	No.	Date	No.
20 OCT 1978	۶۱۹۹۶		
T270105			

MAULANA
 AZAD
 LIBRARY



ALIGARH
 MUSLIM
 UNIVERSITY

:-RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbooks and 10 P. per vol. per day for general books kept overdue

MAULANA AZAD LIBRARY
 ALIGARH
 UNIVERSITY